رجسٹرڈ نمبر ۶۵۰

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

سالانہ چندہ
بھارت کیلئے
پاکستان کیلئے
فی پرچہ ۲ر

اپنے لہو سے سینچ کے آگ کی کو ہم
ویران نہ ہونے دیں گے گلستاں کسی طرح
رکھیں گے اپنے خون سے روشن تمام رات
بجھنے نہ دیں گے شمع شبستاں کسی طرح

ایڈیٹر
سید احمد علوی نسیم

جلد ۲ | کاکوری۔ ۱۵ جنوری ۱۹۵۶ء | نمبر ۲

یادِ رفتگان

(منشی محمد حسین صاحب اعجاز مرحوم کاکوروی)

منشی صاحب مرحوم قصبہ کاکوری کے ایک ممتاز اور معزز خاندان کے ممبر تھے آپ کے والد کا نام [illegible] علوی تھا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد اور [illegible] سے حاصل کی تمام اعلیٰ [illegible] طبیعت موزوں [illegible] تھی۔ شاعری [illegible] کا شوق [illegible] میں پیدا ہوا [illegible] برس کے سن میں [illegible] ایک [illegible] لکھنؤ کے مشہور [illegible] اخبار اودھ پنچ کے لئے [illegible] شاعری [illegible] کی طرف [illegible] [illegible] زبان [illegible] [illegible] کاکوری [illegible] وطن [illegible] بازار میں فروخت [illegible] ایک مثنوی یادِ وطن کے نام سے [illegible] مولوی [illegible] حسن صاحب [illegible] کی خدمت [illegible] مثنوی [illegible] کے جذبات سے لبریز ہے [illegible] وطن کی نظروں [illegible] حاصل کر چکی ہے [illegible] احباب کے اصرار پر وطن تشریف لائے تھے

آخر عمر تک [illegible] ساتھ ساتھ شاعرانہ زندگی بسر کرتے رہے [illegible] انتقال کیا اور اپنے [illegible] بھائی مولوی [illegible] مرحوم کے پہلو میں دفن ہوئے۔

نمونۂ کلام

جو حسرت کے سوا [illegible] مانگے وطن — کوچہ در کوچہ ہیں پاؤں میرے خار صحرائے وطن
ہاں دل مضطر تو جوش جنوں میں [illegible] تھی — [illegible] کی تماشائی ہے لیلائے وطن
چند کلیاں شاخ گل پر بھی رہ جاتی [illegible] — [illegible] وہ پھول ہوتے گلشن آرائے وطن
دیکھنا یہ جذب دل کب کھینچ کر لایا مجھے — ہو چکی ہے ختم جب بزم احبائے وطن
سیکڑوں ارمان بھرے دل [illegible] — آہ کیا اچھا ہے آغوش تمنائے وطن
آرزو اپنے سوا دل میں کوئی باقی نہیں — زیب تربت ہو جو یا رب گل صحرائے وطن
[illegible] چمن میں پھر بہار — تو نمایاں ہو چمن ہوں زینت افزائے وطن

قالب مردہ میں لے آیا نیاز آکے جان پھر
وہ مسیحائی دکھا ہیں یہ ابنائے وطن

میں امانتوں کا امین ہوں میں متاع علم و یقین ہوں
میں [illegible] زمین ہوں میں حقیقتوں کا مجاز ہوں!
میں حباب بحر وجود ہوں میں ہوائے نام و نمود ہوں
میں ملائکہ کا سجود ہوں میں جبین عجز و نیاز ہوں
میں صنم کدوں کے صنم میں ہوں میں [illegible] میں ہوں
میں طوفان حرم میں ہوں میں حرم میں بانگ نماز ہوں
میں کسی کی شان ظہور ہوں میں کلیم جلوۂ طور ہوں
میں حرم کی شمع کا نور ہوں میں [illegible] مجاز ہوں
مجھے تجھ سے اتنا نیاز ہے کہ رقیب بے نیازی پہ ناز ہے
مری بندگی کا [illegible] میں ادائے بندہ نواز ہوں
میں کسی کا حسن ملیح ہوں [illegible] مسیح ہوں
میں [illegible] ہوں [illegible] حکیم ہوں [illegible]

مثنوی یادِ وطن

اے میرے مولد، تو ہے خطۂ پاک — ہند کی سرزمیں کے ذرۂ خاک
اے وطن اے وطن عزیز وطن — میرے گلہائے آرزو کا چمن!
اے میرے دل سے چاہنے والے — میرا بچپن [illegible] ہنسنے والے
ہو مجھے کس طرح نہ تو پیارا — گود تیری تھی میرا گہوارا!
کس طرح دل سے بھلاؤں تیری یاد — بسے تجھ میں ہوں جب میرے اجداد
تیری بستی میں ہیں جو دفن ان کے — تیری مٹی میں استخواں ان کے
ہے مہک ان کی اب بھی تیرے پاس — تیرے پھولوں میں ہے وہی بوباس
تیرے تن پر انہی کی خلعت ہے — انھیں قدموں سے تجھ میں برکت ہے
زندہ تاریخ رفتگاں تو ہے — ان ستاروں کا آسماں تو ہے
اے غریب الوطن کے مایۂ ناز — مرکز جاہ و حشمت و اعزاز
کیوں نہ شیدا ہو شیخ و شاب ترا — ذرہ ذرہ تھا آفتاب ترا
شہرہ آفاق تو تھا کاکوری — نازش لکھنؤ تھا کاکوری
سلسلہ گوہر رسالت کا — تیرے تاج شرف کا طرہ تھا
رشک دنیا تھا فیض عام ترا — بہر خلق تھا نظام ترا
گل خلق حسنؑ کی بو اس میں — ابن ابن علیؑ کی خو اس میں
نور چشم علیؑ فدائے علیؑ — حامل علم و ہم لوائے علیؑ
حضرت سیدہ کا ابن رشید — آستاں بھی انکا قفل و کلید
حافظ و قاری کلام عظیم — ابن ابن کریم عبد کریم
مسند آرائے شرع مصطفوی — رہنمائے طریق مرتضوی
بلبل بوستان جیلانی — نقش بند مجدد ثانی
موج بحر علوم شاہ نجف — آفتاب سپہر خلق اشرف
شمع بزم قلندری کاظم — نکہت باغ حیدری کاظم
کامل بے مثال شاہ تراب — آفتاب کمال شاہ تراب
شمع افروز محفل یا ہو — قمری سرو شاہ [illegible] ہو
ساجد نقش پائے پیغمبر — نرگس [illegible] علی انور
ان گلوں سے سدا بہار تھا تو — اے وطن رشک لالہ زار تھا تو
تو تھی سیراب جن سے ہوتے تھے — تجھ میں علم و عمل کے سوتے تھے
سالکوں کی نگاہ عالی تھی — آنکھ ہر ایک کی غزالی تھی

ذکر ہر قمری کی زباں پر تھا
سرو آزاد اک قلندر تھا

دن گزرتے تھے رنگ رلیوں میں — ہنسی برستا تھا تیری گلیوں میں
وہ بزرگان رشد ارکان کہاں — جب خزاں آگئی لالہ زار کہاں
ہیں کہاں فن شعر کے ماہر — مومن و ذوق و نسیم و ساحر
سحر و افسوس ہیں اور نہ محسن ہیں — چند کلیاں ہیں وہ بھی گلشن میں
رنگ پھولوں کا ان کے پاس کہاں — ان میں وہ بو کہاں وہ باس کہاں
خاک میں عشق بوترابی تھا — نقش ذروں کا آفتابی تھا
وہ فرشتہ سی صورتیں ہیں کہاں — ان کے قدموں کی برکتیں ہیں کہاں

وہ مسیحا نفس طبیب کہاں
وہ ظہور ادیب و حبیب کہاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۲	۱۵ جنوری [illegible]	نمبر ۲

معذرت

یہ حقیقت ہے کہ ہمیں لکھتے ہوئے شرمندگی معلوم ہو رہی ہے کہ گذشتہ اشاعت میں جس طرح کا کلام کے پاس ہو گیا ہے [illegible] کتابت طباعت ضخامت کوئی چیز بھی تو اس قابل نہ تھا [illegible] [illegible]

[illegible] اور معذرت خواہ ہیں۔

[illegible]

اصل واقعہ یہ تھا کہ اس [illegible]

ہم نے لکھا تھا کہ اخبار کی اس اشاعت سے [illegible]

[illegible]

بہرحال با وجود تمام کشمکش مجبوریوں کے [illegible]

[illegible] ان کو اصل [illegible] [illegible]

[illegible]

کر سکیں۔

نئی مسجد کا قضیہ

وقف بورڈ کیا کر رہا ہے

آج قریب قریب چھ ماہ ہوئے ہیں کہ جامع مسجد [illegible] [illegible]

[illegible] کے صدر اور سکریٹری صاحب سے عرض کریں گے کہ آپ لوگ بورڈ کے منتخب کردہ ہیں [illegible] خود پر محسوس کرنا چاہئے۔

کاکوری میں گرلس جونیر ہائی اسکول کی ضرورت

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

محبت بھرا خط پریمی کے نام

وہ بے رخی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں!
میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں

ہائے دو ماہ کی خاموشی کے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی کے حسن کی تعریف کرنے پر آتے ہیں تو [illegible] [illegible]

[illegible]

عقیدت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا!

وہ وقت یاد ہے تمہیں جب پہلی بار ...... چاند کی معصوم روشنی تھی۔ فضا میں سکون تھا۔ اچانک میری اور تمہاری ملاقات ہو گئی ...... ایک اجنبی غیر شناس ...... تم نے دیکھا ...... اور ایک نظر یب مسکراہٹ کے ساتھ نظریں جھکا لیں۔ تمہارے گلابی ہونٹوں پر تبسم کھیلنے لگا ...... میں نے بے ساختہ اپنا دل ابھی نکال کر تمہارے قدموں پر رکھ دیا ......

آخر ہماری نظروں کو لطیف جنبش ہوئی اور سورج کی کرنوں کی طرح آہستہ آہستہ بلند ہوتا شروع ہوئیں یہاں تک کہ ہماری نظریں نگاہیں چار ہوئیں اور چشمِ فسوں میں تغیر پیدا ہوا۔ ہم بہت دیر ساکت کھڑے ایک دوسرے کو تکتے رہے ...... کہ شاید ہم اجنبی ہیں لیکن ...... نہیں ...... ہم قریب ہوتے گئے اتنے قریب کہ ہماری دل کی دھڑکنیں صاف سنائی دیتی تھیں ...... تم نے مجھے درسِ محبت دیا۔ میں نے کتاب محبت کا باب کھول کر تمہارے سامنے رکھ دیا۔ ہم دونوں ایک ہونا چاہتے تھے۔ ہم کرم کی لطیف موجوں میں کھو جانا چاہتے تھے ......

وہ کتنی کیف آور تھی وہ ملاقات ...... یہ ہماری محبت کی ابتدا تھی۔ دن گزرتے رہے مگر ہمیں کبھی مسرت کی نوبت آتی رہی۔ خاروں کے طرح بکھرے شباب کی جذبات پر وہ خلا میں عیش کی بدلی کے حسین اور ہونٹوں پر خندہ صبح بنی ہوئی تھیں لیکن ...... وہی میں ہوں اور میری ہر مردہ زندگی ...... سکون کی تلاش ہے مگر بے سود شباب نظر میں اور کسی کی جستجو۔ ان دونوں میری راتوں کی نیند تھیں اور صرف تمہیں دیکھتی رہتی ہیں۔

گزاری تھیں خوشی کی چند گھڑیاں
انھیں کی یاد میری زندگی ہے

کاش ہے کہ اب تم آ جاؤ کہ میرے تصورات کی دنیا کتنی وسیع اور کتنی رنگین ہے۔ جب کبھی تمہاری تصویر تمہارے خیالی رنگ حسین ہو۔ اور کبھی وہ اسے ملی جلی سامنے آ جاتی ہے اس وقت کیا دیکھتی ہوں کہ تم ایک تسکین آمیز مسکراہٹ کے ساتھ میرے قریب آنے کی کوشش کر رہی ہو ...... مگر آہ ...... یہ ایک فریب نظر ہوتا ہے۔

عالم یاس میں دل جانے کیوں
کہتے اکثر تمہیں پکارا ہے

رومی کے قلم سے

۲۳ ۔ شوک نہیں ڈاکٹر صاحب میں نے صرف ست ہی پیا ڈالا۔ وہ ستی ہی نہیں، کبھی جس پر اوبیجے

ایڈیٹر سعید احمد علوی نے تنویر پریس باغ ......
لکھنؤ سے چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار ...... سے شائع کیا

اردو لکھیے پڑھیے اور بولیے

اقوال زریں

۱۔ پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے پہلوان وہ ہے جو غصہ پر قابو پائے۔

۲۔ آگ جب جلتی ہے تو سب سے پہلے جلانے والے کو گرم کرتی ہے۔

۳۔ جب تم دوسروں کی برائیاں کرتے ہو تو تمہاری برائیاں تم پر ہنستی ہیں۔

۴۔ خاموشی عالم کی زینت اور جاہل کی پردہ پوشی ہے۔

۵۔ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔

۶۔ وہ وعدہ کرو جو پورا ہو سکے کیونکہ وعدہ خلافی دوسروں کو جھوٹ سکھاتی ہے۔

۷۔ دشمن سے زیادہ دشمنی نہ کرو شاید وہ کل کو دوست بن جائے اور دوست کو زیادہ راز نہ بتاؤ شاید وہ کل کو دشمنی پر آمادہ ہو جائے۔

۸۔ اگر تم دنیا میں خوش رہنا چاہتے ہو تو اپنے اخلاق درست کرو۔

۹۔ کسی کی برائی سن کر فوراً ہی طیش میں نہ آؤ۔ ممکن ہے جھوٹ ہو بعد میں تمہیں شرمندگی اٹھانا پڑے۔

۱۰۔ دل کھول کر محنت کرو کیونکہ محنت کا انجام کامیابی ہے۔

۱۱۔ دوسروں کے لئے وہی پسند کرو جو تم اپنے پسند کرتے ہو۔

۱۲۔ جو کام کرنے لگو، پہلے اس کا انجام سوچ لو۔

۱۳۔ نیکی کرو اور بھول جاؤ لیکن ہاں اگر تم پر احسان کرے تو اسے ہمیشہ یاد رکھو۔

لطائف

ایک عیسائی لڑکا دوسرے عیسائی لڑکے سے کہہ رہا تھا تم پر امن ہونے کا دعویٰ بہت کرتے ہو۔ معلوم ہوتا ہے جیسے تمہارے ماں باپ کی شادی امن و آشتی کے سب سے بڑے علمبردار لاٹ پادری نے کرائی تھی دوسرے لڑکے نے جواب دیا نہیں میں روز روز تمہارے مکان سے جو آوازیں سنا کرتا ہوں اس سے تو یقین ہوتا جاتا ہے کہ یقیناً تمہارے ماں باپ کی شادی کسی وزیر جنگ نے کرائی تھی۔

شوک اپنے ڈاکٹر کے کمرے میں گھبرایا ہوا آیا ڈاکٹر نے پوچھا شوک کیا بات ہے۔ شوک نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب میں نے ابھی دیکھا کہ میری بیوی میرے سکریٹری سے باتیں کر رہی ہے ڈاکٹر تو ایسی بھی پریشانی کی کیا ضرورت ہے سکریٹری کو جواب دے دو۔ شوک لیکن سکریٹری میرے کاروبار کے سب ہی راز جانتا ہے۔ ڈاکٹر تو کاروبار ختم کر دو۔ شوک لیکن کاروبار کی مالک تو میری بیوی ہے۔ ڈاکٹر بیوی کو طلاق دے دو۔ شوک لیکن پھر بال بچوں سے ہاتھ دھو بیٹھوں گا اور یہ کہہ کر شوک چلا گیا ایک گھنٹے کے بعد وہ مسکراتا ہوا پھر آیا ڈاکٹر نے پوچھا کہا کرتے ہو تو سب سے خوش ہو کر کہا ...... [illegible]

پاکستان کی ڈاک

اہلیہ عثمان علیل ہو گئی ہیں اور اسپتال میں داخل کر دی گئی ہیں۔

مظفر علی صاحب علوی ایڈوکیٹ مع اہلیہ کے ڈھاکہ تشریف لے گئے ہیں۔ دو ماہ کے بعد واپس آ جائیں گے

جناب حامد علی انصاری فرنگی محلی سابق اپیال دو ماہ کراچی میں قیام کے بعد لکھنؤ واپس آ گئے

محمد واثق علوی واپس چاٹگام اور سیلون چلے گئے ہیں۔ موصوف جو محمدی اسٹیم شپ نیوی گیشن میں ہیں اس ماہ میں انجینیئرنگ اعلیٰ انجینیئر کے کورس میں شریک ہونے والے تھے ابھی نہیں جا سکے کیونکہ محمدی اسٹیم شپ کمپنی کو تربیت یافتہ انجینیئر نہیں مل رہے ہیں جو آپ کی جگہ اہم فرائض بحسن و خوبی سر انجام دے سکیں۔ اب آپ غالباً مارچ تک جا سکیں گے اور وہاں تقریباً چھ ماہ تربیت حاصل کریں گے آپ اپنے موجودہ سفر سے فروری کے آخر میں واپس کراچی آ جائیں گے۔

شفیق احمد سلمان صاحب نے ڈاکٹر ضیاء الدین میموریل سوسائٹی کے تحت منعقدہ کل پاکستان اردو مباحثہ میں شرکت فرما کر تیسرا امتیازی انعام حاصل کیا موضوع بحث یہ تھا۔

"کیا ہمارے ملک کے لئے وحدانی طرز حکومت بہتر ہے"

اس کے علاوہ موصوف نے پچھلے مہینے میں اسلامیہ کالج کے تحت ایک کل پاکستان انگریزی مباحثہ میں شرکت کی جس میں اول انعام گولڈ میڈل اور ایک شیلڈ حاصل کی۔ ادارہ موصوف کی قابل قدر کامیابی اور ترقی پر سب کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ موصوف اپنے اس اخبار کو مضامین سے ضرور سرفراز فرمائیں گے۔

اعتقاد الحسن صاحب علوی ابھی تک اسپتال ہی میں ہیں علاج جاری ہے خدا جلد شفا دے۔

سعید الدین صاحب علوی اپنی صحت مند ہو گئے ہیں اور ایک ہفتہ کے لئے حیدرآباد گئے ہیں۔

شعیب اختر علوی کے منہ پر دانے ہو گئے تھے جن سے تکلیف رہی، اسکول نہ جا سکے اب ٹھیک ہیں

ایک قابل فخر کامیابی

یہ خبر نہایت مسرت سے سنی جائے گی کہ شبیر احمد علوی صاحب جو قصبہ کاکوری کے ہونہار فرزند ہیں، ڈھاکہ یونیورسٹی کے ایم اے اردو کے امتحان میں فرسٹ کلاس کے امتیاز سے کامیاب ہوئے، امتحان میں کافی طلبا شریک تھے جن میں تین فرسٹ کلاس اور تین سکنڈ کلاس پاس ہوئے۔ مسٹر شبیر علوی جو ڈھاکہ کے ادبی اور علمی حلقوں میں ایک اہم مقام کے مالک ہیں سب سے زیادہ نمبر اور امتیاز حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے آپ اردو انجمن ڈھاکہ یونیورسٹی کے نائب صدر اور اردو مجلس ...... کے سکریٹری بھی ہیں

جناب شبیر احمد علوی ایم اے صرف اردو کے ہی نہیں بلکہ برصغیر کے ادیب ...... منشی امیر احمد علوی مرحوم کے پوتے ہیں اور جناب بشیر احمد صاحب علوی کے جو علمی حلقوں میں خاص اہمیت رکھتے ہیں، صاحبزادے ہیں آپ نے اس سے قبل بی اے کا امتحان بھی ...... پاس کیا تھا۔ ادارہ موصوف کے والد کے علاوہ کو مبارکباد دیتا ہے اور جناب شبیر احمد صاحب کی ترقی کے لئے دعا گو ہے۔

ظریف اللغات

ارشاد۔ ایک پالتو میراثی

امیر۔ طوائفوں کی آسامی۔ جھوٹ کی پوٹ آمیز تھی۔ کھیرا دہ گیہوں پکانا

آمین۔ ہاں ہاں کرنا۔

امین۔ کرایہ کا ٹٹو۔ دوسرے کے مال کی ہاکی کالی کیجئے والا۔

اتالیق۔ بوڑھے والی خوش رنگ کلیاں ضرور آتوں میں کام آنے والی ریشمی دلائیاں۔

اتال۔ [illegible] ۔ ٹانگے کی سڈول اور خوبصورت گھوڑیاں۔

اناجت۔ کسی طوائف کی غیر موجودگی میں اس کی ...... کی آؤ بھگت۔

ادا۔ چودہ سال ہو جانے کا پیار نیگٹ۔

انجمن۔ بھلے بیٹھے ہونے کا گھر سیوں کا ایک ...... ہی جوڑا۔

انبساط۔ سونے کے کرنٹ پلنگ پر کسی عورت کا کسی سے گفتگو کرنا

انتخاب۔ تمام حروف میں سے اسی کو پسند کر لینا

کسی کی تصویر دیکھ کر چپکے سے اٹھا لینا۔

انتشار۔ کسی دوشیزہ پر نظر پڑ جانا۔ نہائی ہوئی حسین عورت کے بالوں کی پریشانی

انتظار۔ کھڑکی میں کھونیاں ایک کر سڑک کی طرف دیکھنا، باغ میں کسی پیڑ کے نیچے پڑی ہوئی بینچ پر بیٹھ کر گننا۔

انتقال۔ حضرت ...... قبرستان میں ...... بنانا۔

انجام۔ سوتے سوتے آنکھ کھل جانا

انجمن۔ دو چار تفریح پسند دوستوں کی ایک جماعت۔

پچھلے ہیں

حسن ارشاد خلف محمد ارشاد صاحب نجیب ...... کانگ ...... کی چھٹی میں آئے ہوئے ہیں وہ لندن میں زیر تعلیم ہیں۔

[illegible]

حالات وطن

[illegible] سردی زور دوں پر ہے اور ہر طرف [illegible] دیکھنے کو ملتا ہے۔ [illegible] زیادہ زور پکڑ گئی ہے۔ [illegible] بھی ہو رہے ہیں۔ [illegible]

پھر چوریاں شروع ہو رہی ہیں

[illegible]

مسیح احمد نے اپنا دعویٰ واپس لے لیا

[illegible]

مسلمانان کاکوری ایک نئی انجمن میں

[illegible]

انجمن گلزار ادب کاکوری کا [illegible]

[illegible]

بھوون مشن والے بابا راگھو داس کاکوری میں

[illegible]

ادبی محفل

[illegible]

علالت اور صحت

[illegible]

[illegible] بیگم کلیم الدین صاحب کی واپسی آگرہ۔ [illegible] واپس ہو گئیں۔

مراجعت و روانگی!

[illegible] علوی کی واپسی۔ [illegible] واپس ہو گئے۔

نتائج امتحانات جامعہ اردو علیگڑھ کاکوری سنٹر

ادیب کامل

۵۲۰	زیب النساء بیگم	سوم

ادیب ماہر

۵۱۸	سراج الدین علوی	سوم
۵۱۹	علی یار علوی	سوم
۵۲۰	جمال فاطمہ علویہ	سوم
۵۲۲	شکیل فاطمہ	سوم

ادیب

۱۶۳۰	طاہرہ سلطانہ	اول
۱۶۳۱	حسنہ نسیم	اول
۱۶۳۲	ماجد حسین علوی	دوم
۱۶۳۳	سیدہ مفاطمہ انصاریہ	دوم
۱۶۳۴	عارفہ خاتون علویہ	دوم
۱۶۳۹	زبیرہ [illegible] علوی	سوم
۱۶۴۴	[illegible] حسن علویہ	سوم
۱۶۳۵	[illegible] علویہ	سوم
۱۶۳۶	عامرہ نسیم علویہ	سوم
۱۶۴۷	جمال آرا [illegible]	سوم

ہم جملہ کامیاب طلباء و طالبات کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

پچھتے میں

[illegible]